اعتذار

(ہم ذیل میں ترجمان میں شائع شدہ ایک مضمون کے بارے میں جناب خالد فاروق مودودی کا ایک مراسلہ شائع کر رہے ہیں۔ ادارہ اور مضمون نگار' دونوں موسس رسالہ ترجمان القرآن' مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے ان تمام اہلِ خانہ سے معذرت خواہ ہیں جنہیں مضمون زیرِ تذکرہ کے بعض مندرجات سے تکلیف پہنچی ہے۔ مضمون تحریر کرتے اور شائع کرتے وقت ہمارے سامنے وہ حقائق نہیں تھے جن کی نشان دہی درج ذیل مراسلہ میں کی گئی ہے۔)

محترمی و مکرمی! السلام علیکم ورحمتہ اللہ

ماہنامہ ترجمان القرآن کے اگست ۱۹۹۲ء کے شمارہ میں حافظ محمد ادریس صاحب کا تحریر کردہ ایک مضمون ترجمان کے سابق مینجر' مولانا چراغ دین مرحوم کے بارے میں شائع ہوا ہے' جن کا انتقال ۳ جون ۱۹۹۲ء کو ہوا ہے۔ آپ نے یہ مضمون یقیناً اس بنیاد پر شائع کیا ہے کہ مرحوم چراغ دین صاحب' مولانا مودودیؒ کے ابتدائی رفقا اور جماعتِ اسلامی کے بانی ارکان میں سے تھے' اور وہ دارالاسلام کے قیام کے دوران سے ۱۹۷۸ء تک ترجمان کے مینجر رہے تھے۔ لیکن اس مضمون میں بعض ایسی باتیں اس انداز میں کہی گئی ہیں' جو خلافِ واقعہ ہیں اور رسالہ ترجمان القرآن کے موسس' مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے اہلِ خانہ کو تکلیف پہنچانے کا موجب ہوئی ہیں۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ ترجمان میں ان واقعات کی تصحیح شائع کی جائے۔

مضمون میں کہا گیا ہے کہ گویا مولانا مودودیؒ کے صاحبزادہ' حسین فاروق مودودی صاحب نے مرحوم چراغ دین صاحب کو ترجمان کی ذمہ داریوں سے سبک دوش کردیا تھا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ حسین فاروق صاحب نہیں تھے جنہوں نے مرحوم کو ترجمان سے سبک دوش کیا تھا' بلکہ مرحوم چراغ دین صاحب خود اپنی مرضی و ایما سے ترجمان چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

ان کے از خود ترجمان سے سبک دوش ہونے کی وجہ یہ تھی کہ ان کے ایک صاحبزادہ' راولپنڈی میں مولانا مودودیؒ کے داماد' قاضی مسعود احمد صاحب مرحوم (جن کا حال ہی میں ۱۴ جون ۱۹۹۲ء کو انتقال ہوا ہے) کے کاروبار کے انچارج تھے' اور ان سے وہاں بعض مالی بے قاعدگیوں کا ارتکاب ہوا تھا' جن کا اعتراف انھوں نے خود تحریری طور پر کرلیا تھا۔ ان کے صاحبزادہ کی طرف سے مولانا مودودیؒ کے داماد کے کاروبار میں مالی بے قاعدگیوں کے ارتکاب کی وجہ ہی سے مولانا چراغ دین صاحب مرحوم نے از خود ترجمان سے سبک دوشی اختیار کی تھی۔

ادارہ ترجمان القرآن سے علیحدگی کے بعد اگر وہ رنجیدہ دیکھے گئے تو اس کی وجہ یقیناً وہ صورت حال تھی جس نے انھیں اتنے طویل تعلق کو ترک کرنے پر مجبور کردیا تھا۔

مجھے امید ہے کہ آپ درج بالا تصحیح رسالہ ترجمان کی اولین اشاعت میں ضرور شائع فرمادیں گے۔

خالد فاروق مودودی